سوال

(49) تشہد میں وضو کا ٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی تشہد میں بیٹھتا ہے، اس نے التحیات درود شریف اور دعائیں وغیرہ پڑھ لی ہیں۔ لیکن اسلام پھیرنے سے پہلے وہ بے وضو ہوگیا تو کیا اس کی نماز باطل ہے یا مکمل ہو جائے گی۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مسلمان نماز میں داخل ہوتا ہے تکبیر تحریمہ "اللہ اکبر" کہتا ہے اس کے بعد نماز کے منافی حرکت کرنا منع ہو جاتا ہے اور کوئی بھی بات چیت کرنا حرام ہو جاتا ہے، پھر سلام سے ہی یہ پابندی ختم ہوتی ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ ''نماز کے منافی حرکات کو حرام کرنے والی تکبیر تحریمہ ہے اور اس کی پابندی کو ختم کرنا سلام پھیرنا۔'' [1]

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو صرف سلام کے ساتھ ہی ختم کیا جا سکتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول عمر بھر رہا جیسا کہ ایک حدیث میں صراحت ہے۔ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کے ساتھ نماز ختم کرتے تھے۔'' [2]

جمہور اہل علم کا یہی موقف ہے کہ نماز کو سلام کے ساتھ ہی ختم کیا جا سکتا ہے لیکن اہل کوفہ کا موقف ہے کہ نماز سے فراغت کے لیے سلام پھیرنا ضروری نہیں بلکہ نماز کے منافی کوئی بھی کام کرنے سے نماز کو ختم کیا جا سکتا ہے لیکن یہ موقف صحیح احادیث کے خلاف ہے صورت مسؤلہ میں اگر کسی نے التحیات، درود اور ادعیہ مسنونہ پڑھ لی ہیں لیکن سلام پھیرنے سے قبل وہ بے وضو ہو گیا ہے تو اس کی نماز باطل ہے خواہ وہ نماز فرض ہو یا نفل، بہر حال نماز کی تکمیل سلام پھیرنے سے ہوگی اس کے بغیر نماز ادھوری ہے (واللہ اعلم)

---

[1]۔ابوداود، الصلوٰۃ: 618

[2]۔ صحیح مسلم، الصلوٰۃ: 498۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:78

محدث فتویٰ